دارالعلوم حقانیہ

ایک ایرانی اخبار کی نظر میں

آج سے ۲۰ سال قبل تہران (ایران) سے شائع ہونیوالے اخبار "فرد" کے ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں جناب محمد حسین تسبیحی صاحب کے قلم سے دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں حسب ذیل تاثراتی مضمون شائع ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ادارہ)۔۔۔

دارالعلوم حقانیہ یکے ازمراکز علوم اسلامی پاکستان درشہر اکوڑہ خٹک است مسئول وموسس ایں دارالعلوم مولانا عبدالحق است ہم اکنوں نمائندہ مجلس شوریٰ ملی پاکستان نیز می باشد، وقتیکہ بایں مدرسہ وارد گشتم، اورا دیدم کہ حلقہ درسی تشکیل دادہ وبیش از ۵۰۰ طالب علم گرداوحلقہ زدہ ماندی باخوش روئے مراپذیرفت ومحبت فراوان فرمود، وایں چند جملہ رابہ زبان فارسی دردفتر من یادداشت کردہ۔

"۔۔۔۔۔۔بیش ازحد مسرورشدم کہ یک نفرازایران مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان بہ ایں مدرسہ اسلامی آمدہ است مملکت خداداد ایران وباشندگان آں درحق پاکستان وطلبہ علوم دینیہ خصوصاً درباره دارالعلوم حقانیہ اکوره خٹک بسیار خیر خواہ ہمدرد ہستند، خداوند کریم پاکستان وایران کہ برادران مشفق ہستند، متفق وسرسبز گرداند واز آفات وبلیات محفوظ دارد عبدالحق عفی عنہ۔۔۔"

دارالعلوم حقانیہ درحال حاضر ۵ طلبہ ومدرس داستاد دارد کہ ازقرآن خوانی آغازمی کنند وتادر جہاجتہادمی رسند بوسائل زندگی وغذاوخوابگاہ ازبرجہت درمدرسہ آمادہ است ودر سال ۲۰۰۰۰۰ روپیہ خرچ می شود۔

علاوہ برپاکستان ازایران وافغانستان وتایلند ہم درایں مدرسہ تحصیل می کنند بسیاری از بزرگان اسلامی وعلمائے دینی ازایں مدرسہ دیدن کردہ اند مجلہ الحق ہمہ ماہہ مطالب وموضوعاتی ارزندہ درعلوم اسلامی ازادرہ انتشارات مدرسہ حساب می شود۔

کتاب خانہ دارالعلوم حقانیہ ۳۲۹۰ مجلد کتاب چاپی (عربی وفارسی واردو وپشتو) درچہل وشش علم اسلامی و۹۷۰ نسخہ خطی دارد آقائے گل رحمن کتاب دار کتاب خانہ توضیح دادکہ کتابہائے دیگر ہمہ از ممالک اسلامی خریدہ ایم کہ بزودی می رسد، فہرست نسخہ ہائے خطی کتاب خانہ حقانیہ از طرف مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان تہیہ خواہد شد۔

از کلاس ہائے دارالعلوم حقانیہ دیدن کردم۔ شور عشق واشتیاق طالب علمان در تحصیل علوم اسلامی وصف ناپذیر است، کلیہ طالبعلمان روی دوراستاد تدریس می نشینند وہمانند مکاتب قدیم بہ درس گوش می دہند بحث ومحض می پردازند۔ بردیوارہائے کلاس ہائے درس جملاتی بہ زبان ہائے عربی وپشتو فارسی واردو بہ خط خوش نستعلیق وثلث بستہ بود از جملہ۔